فون نمبر ۴۹
REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۴۹/۱۴ ۔ ۳۰ شہادت ۱۳۳۹ھش ۔ ۳۰ اپریل سنہ ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۹۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۹ اپریل بوقت ½ ۱۰ بجے صبح

رات نیند اچھی آگئی تھی۔ صبح سے طبیعت اچھی نہیں۔ بے چینی اور گھبراہٹ بہت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد والحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین اللھم آمین

تہران میں سنٹو کی وزارتی کونسل کا آٹھواں اجلاس شروع ہوگیا

”امن اور آزادی کی حفاظت کیلئے دفاع اور اقتصادی وسائل کو مستحکم بنانا ضروری ہے“ (شاہ ایران)

تہران ۲۹ اپریل۔ کل تہران میں سنٹرل ٹریٹی آرگنائزیشن (سنٹو) کی وزارتی کونسل کا آٹھواں اجلاس شروع ہوا۔ جس میں مشترک کمان قائم کرنے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔ اجلاس کا افتتاح شہنشاہ ایران کے ایک بیان سے کیا گیا جو آغائے حسین اعلیٰ وزیر دربار نے پڑھ کر سنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ماضی اور حال کے تلخ تجربوں سے سنٹو کے رکن ملکوں کو یقین ہوگیا ہے۔ کہ امن اور آزادی کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے دفاع اور اقتصادی وسائل کو مستحکم کریں۔

شہنشاہ نے کہا کہ سنٹو کا ادارہ جو اس سے پیشتر معاہدہ بغداد کے نام سے موسوم تھا۔ اپنی زندگی کے پانچ سال گزار چکا ہے اس ادارے کا سب سے بڑا مقصد قیام امن ہے اور متعلقہ ملکوں نے اس سلسلے میں اس ادارے سے بڑا فائدہ اٹھایا ہے۔

شہنشاہ نے کہا پاکستان، ایران اور ترکیہ کی مجموعی آبادی تیرہ کروڑ ہے۔ اس آبادی کی روایات ایک جیسی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے مسائل بھی بالکل ایک ہی قسم کے ہیں اس بناء پر ان میں مضبوط اتحاد قائم ہوگیا ہے۔ شہنشاہ نے امید ظاہر کی کہ مغرب اور مشرق کی طرف سے ہتھیاروں میں عام کمی کرنے کے سلسلہ میں معاہدہ کرنے کی جو کوشش کی جارہی ہے وہ پروان چڑھیں گی۔ اور بنی نوع انسان کو جنگ کے خدشے سے نجات ملے گی جب تک یہ مقصد پورا نہیں ہوتا۔ اس وقت تک قیام امن کی متحدہ کوششیں ہر حالت میں جاری رہنی چاہئیں۔ کیونکہ اپنے آپ کو زندہ رکھنے اور اپنے حقوق کی حفاظت کرنے کا واحد طریق یہی ہے

اس موقعہ پر صدر آئزن ہاور کا ایک بیان بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ جس میں اس یقین کا اظہار کیا گیا ہے کہ یہ اجلاس کامیاب ہوگا۔ وزارتی کونسل کے سہ روزہ اجلاس میں پاکستان۔ ایران۔ ترکیہ اور برطانیہ کے وزراء خارجہ ارکان کی حیثیت سے اور مسٹر ہرٹر وزیر خارجہ امریکہ مبصر کی حیثیت سے شریک ہوئے ہیں۔ اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کے فرائض مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ انجام دے رہے ہیں۔

بوگس تاجروں کو درآمدی فہرست سے خارج کردیا جائے گا

وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمن کا بیان

لاہور ۲۹ اپریل۔ وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمن نے کل کراچی سے راولپنڈی جاتے ہوئے لاہور ریلوے سٹیشن پر بتایا کہ جھوٹے اور بوگس تاجروں کے نام عنقریب درآمدی فہرست سے خارج کردیئے جائیں گے۔ اور یہ قدم اس لئے اٹھایا جارہا ہے۔ کہ صارفین کو ان تاجروں کی لوٹ کھسوٹ سے بچایا جائے۔ مسٹر حفیظ الرحمن نے کہا کہ بیشتر ایسے لوگوں نے بھی درآمد و برآمد کا کاروبار شروع کر رکھا ہے۔ جن کے مالی بقیہ:

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ

کی صحت

ربوہ ۲۸ اپریل۔ بوقت نو بجے شب بذریعہ فون

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت اچھی ہے۔ علاج جاری ہے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ مکمل آرام کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹروں کی یہ بھی ہدایت ہے کہ تھوڑا بہت ضرور ٹہلتے رہیں لیکن تکان سے بچنے کی کوشش کی جائے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے شفائے کامل و عاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

بقیہ: وسائل بڑے محدود ہیں۔ چنانچہ ان میں سے اکثر کا یہ وطیرہ رہا ہے۔ کہ وہ اپنے لائسنس بلیک مارکیٹ میں فروخت کردیتے ہیں۔ اس طرح عام لوگوں کو اشیاء صرف بہت گراں نرخوں پر خریدنی پڑتی ہیں۔ حکومت نے ملک بھر کے درآمد کنندگان کا جو سروے کرایا تھا اس سے پتہ چلا کہ ۵۰ سے زیادہ صنعتی یونٹ یا تو بوگس تھے یا انکا وجود ہی نہ تھا۔

احباب کرام قافلہ قادیان کیلئے

ابھی سے تیاری شروع کردیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

احباب کرام کی بڑھتی ہوئی خواہش کو دیکھ کر اس سال ارادہ ہے کہ قافلہ قادیان کے لئے دو سو افراد کی بجائے پانچ سو افراد کے لئے اجازت مانگی جائے۔ پس جو دوست اس سال قافلہ میں شامل ہوکر قادیان جانا چاہیں۔ اور ان کے پاس پاسپورٹ نہ ہو۔ انہیں چاہیئے کہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع میں پاسپورٹ کے لئے درخواستیں دے دیں اور پھر بار بار کی یاد دہانی سے اس درخواست کا پیچھا کریں۔ کیونکہ پاسپورٹ کی منظوری میں کافی وقت لگ جایا کرتا ہے۔ درخواست حکومت کی طرف سے طبع شدہ فارم پر دینی چاہیئے۔ جس کے ساتھ فوٹو بھی لگانا پڑتا ہے۔ قافلہ انشاء اللہ حسب سابق دسمبر ۱۹۶۰ء کے تیسرے ہفتہ میں جائے گا۔ اس کے متعلق معین اعلان انشاء اللہ بعد میں کیا جائے گا۔

والسلام

خاکسار: مرزا بشیر احمد
ناظر خدمت درویشان ربوہ
۲۷/۴/۶۰

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۰ء

ہفتہ تحریک جدید

احباب کو الفضل سے معلوم ہو گیا ہو گا کہ یکم مئی ۱۹۶۰ء سے ہفتہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ ہفتے اسلئے منائے جاتے ہیں کہ کام تیزی سے سرانجام دیا جائے۔ جس طرح کسی سانحہ کے وقت انسان کی تمام عملی قوتیں بیدار ہو کر بروئے کار آجاتی ہیں۔ اس قسم کی بیداری پیدا کرنے کے لئے ہفتے یا دن منائے جاتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کی منشاء سے جماعت احمدیہ کا معیار فعالیت بہت بلند ہے۔ تاہم بعض اوقات اس کی ضرورت ہوتی ہے کہ معمول سے بڑھ کر تیزی سے کام کیا جائے۔ چنانچہ تحریک جدید کا ہفتہ اس غرض کے لئے منایا جا رہا ہے۔ کیونکہ جس کام کے لئے "تحریک جدید" کا چندہ استعمال ہو رہا ہے۔ اس کام میں بوجوہات قوم کو اسوقت معمول سے زیادہ چستی اور بیداری کے اظہار کی ضرورت ہے۔ احباب کو معلوم ہے کہ "تحریک جدید" کا چندہ کس کام میں استعمال ہو رہا ہے اور آج اس کام میں رفتار تیز کرنے کی کتنی ضرورت ہے۔

احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہفتہ منانے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ چند دھواں دھار جلسے کر لئے اور تقریریں کر لیں۔ یہ وقت باتوں اور جلسے جلوسوں کا نہیں ہے۔ بلکہ ایسے عملی طریقے استعمال کرنے کا ہے۔ جن سے ٹھوس نتیجے وصولی کی صورت میں پیدا ہوں ایسے طریقے مقامی حالات کے مطابق اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ تاہم طریقے ایسے جاذب اور مؤثر ہونے چاہئیں جیسا کہ پنجابی میں کہا جاتا ہے۔ سانپ کے موہنہ سے بھی پیسہ نکال لائیں۔ کیونکہ ہر پیسہ جو "تحریک جدید" کے مقاصد میں آج خرچ ہوتا ہے۔ ہزاروں برکات کا موجب بنتا ہے اور بعد میں ہزاروں پیسے بھی اس لحاظ سے اس کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ آپ کو کیا پتہ ہے کہ آپ کا ایک پیسہ کتنے دلوں میں اسلام کا نور چمکانے کے کام آتا ہے۔

یہ احمدی ہے!

ہم نے کل کے اداریہ میں واضح کیا تھا کہ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ "احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے" میں بیان کیا ہے کہ ہمیں دوسروں سے بعض ضمنی عقائد میں اختلاف ہے۔ لیکن ہمارے امتیاز کی خصوصیت دراصل عمل میں ہے۔ ہم نے اس زمانہ میں صحابہ کرامؓ کا نمونۂ زندگی پیش کرنا ہے اور ظاہر ہے کہ صحابہ کرامؓ کا نمونہ زندگی اس وقت پیش کیا جا سکتے ہیں۔ جب ہم مکارم اخلاق میں ان کے نقش قدم پر چلیں۔ یونہی موہنہ سے کہنا کہ ہم صحابہ کرامؓ کی پیروی کرتے ہیں کوئی معنی نہیں رکھتا۔ جب تک ہم وہی خوبیاں پیدا نہ کریں جو ان میں تھیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہی فرمایا ہے کہ صحابہ کرامؓ نے

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت میں ایک نئی زندگی حاصل کی تھی ...... خدا تعالیٰ کا منشاء اس سلسلہ کے قیام سے یہ ہے کہ لوگ پھر اس راہ پر چلنے لگیں۔"

الغرض جماعت احمدیہ کے قیام کی اصل غرض یہی ہے کہ ہم صحابہ کرامؓ کے نقش قدم پر چلیں اور لوگوں کے سامنے ایسا نمونہ پیش کریں کہ وہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے پکار اٹھیں کہ "یہ احمدی ہے" ہمیں دنیا میں سچائی کا معیار قائم کرنا ہے۔ ایسا معیار جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ نے سچائی کا معیار قائم کر کے دکھایا تھا۔ ایسا معیار جیسا کہ خود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قائم کر کے دکھایا ہے۔ سچائی کا وہ معیار کیا ہے؟ ایک واقعہ سے جس کا ہم نے اپنے گذشتہ اداریہ میں ذکر کیا ہے۔ واضح ہوتا ہے۔ جس کو ہم یہاں رسالہ مذکورہ بالا سے بعینہٖ نقل کرتے ہیں۔ فھوھذا

"ایک واقعہ یہ ہے کہ تخمیناً ستائیس یا اٹھائیس سال کا عرصہ گذرا ہو گا یا شاید اس سے کچھ زیادہ ہو کہ اس عاجز نے اسلام کی تائید میں آریوں کے مقابل پر ایک عیسائی کے مطبع میں جس کا نام رلیا رام تھا اور وکیل بھی تھا اور امرتسر میں رہتا تھا۔ اور اس کا ایک اخبار بھی نکلتا تھا ایک مضمون بغرض طبع ہونے کے ایک پیکٹ کی صورت میں جس کی دونوں طرفیں کھلی تھیں بھیجا۔ اور اس پیکٹ میں ایک خط بھی رکھ دیا۔ چونکہ خط میں ایسے الفاظ تھے۔ جن میں اسلام کی تائید اور دوسرے مذاہب کے بطلان کی طرف اشارہ تھا اور مضمون کے چھاپ دینے کے لئے تاکید بھی تھی۔ اس لئے وہ عیسائی مخالفت مذہب کی وجہ سے افروختہ ہوا اور اتفاقاً اس کو دشمنانہ حملہ کے لئے یہ موقعہ ملا۔ کہ کسی علیحدہ خط کا پیکٹ میں رکھنا قانوناً ایک جرم تھا جس کی اس عاجز کو کچھ بھی اطلاع نہ تھی اور ایسے جرم کی سزا میں قوانین ڈاک کی رو سے پانسو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ تک قید ہے۔ سو اس نے مخبر بن کر افسران ڈاک سے اس عاجز پر مقدمہ دائر کر دیا اور قبل اسکے کہ مجھے اس مقدمہ کی کچھ اطلاع ہو۔ رؤیا میں اللہ تعالےٰ نے مجھ پر ظاہر کیا کہ رلیا رام وکیل نے ایک سانپ میرے کاٹنے کے لئے مجھ کو بھیجا ہے اور میں نے اسے مچھلی کی طرح تل کر واپس بھیج دیا ہے۔ میں جانتا ہوں یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ آخر مقدمہ جس طرز سے عدالت میں فیصلہ پایا وہ ایک ایسی نظیر ہے جو وکیلوں کے کام میں آ سکتی ہے غرض میں اس جرم میں صدر ضلع گورداسپور میں طلب کیا گیا اور جن جن وکلاء سے مقدمہ کے لئے مشورہ کیا گیا۔ انہوں نے یہی مشورہ دیا کہ بجز دروغگوئی کے اور کوئی راہ نہیں اور یہ صلاح دی کہ اس طرح اظہار دے دو کہ ہم نے پیکٹ میں خط نہیں ڈالا۔ رلیا رام نے خود ڈالدیا ہو گا۔ اور نیز بطور تسلی دہی کے کہا کہ ایسا بیان کرنے سے شہادت پر فیصلہ ہو جائے گا۔ اور دو چار جھوٹے گواہ دے کر بریت ہو جائے گی۔ ورنہ صورت مقدمہ سخت مشکل ہے اور کوئی طریق رہائی نہیں۔ مگر میں نے ان سب کو جواب دیا کہ میں کسی حالت میں راستی کو چھوڑنا نہیں چاہتا جو ہو گا سو ہو گا تب اسی دن یا دوسرے دن مجھے ایک انگریز کی عدالت میں پیش کیا گیا اور میرے مقابل پر ڈاکخانہ جات کا افسر بحیثیت سرکاری مدعی ہونے کے حاضر ہوا اس وقت حاکم عدالت نے اپنے ہاتھ سے میرا اظہار لکھا اور سب سے پہلے مجھ سے یہی سوال کیا کہ کیا یہ خط تم نے پیکٹ میں رکھدیا تھا اور یہ خط اور یہ پیکٹ تمہارا ہے۔ تب میں نے بلا توقف جواب دیا کہ یہ میرا ہی خط اور میرا ہی پیکٹ ہے اور میں نے اس خط کو پیکٹ کے اندر رکھکر روانہ کیا تھا۔ مگر میں نے گورنمنٹ کی نقصان رسانی کے لئے بدنیتی سے یہ کام نہیں کیا بلکہ میں نے اس خط کو اس مضمون سے کچھ علیحدہ نہیں سمجھا۔ اور نہ اس میں کوئی نج کی بات تھی۔ اس بات کو سنتے ہی خدا تعالےٰ نے اس انگریز کے دل کو میری طرف پھیر دیا اور میرے مقابل پر افسر ڈاکخانہ جات نے بہت شور مچایا اور لمبی لمبی تقریریں کیں جن کو میں نہیں سمجھتا تھا مگر اس قدر میں سمجھتا تھا کہ ہر ایک تقریر کے بعد زبان انگریزی میں وہ حاکم نو نو کر کے اس کی سب باتوں کو رد کر دیتا تھا انجام کار جب افسر مدعی اپنے تمام وجوہ پیش کر چکا اور اپنے تمام بخارات نکال چکا تو حاکم نے فیصلہ لکھنے کی طرف توجہ کی اور شاید سطر یا ڈیڑھ سطر لکھکر مجھ کو کہا کہ اچھا آپ کے لئے رخصت یہ سن کر میں عدالت کے کمرہ سے باہر ہوا اور اپنے محسن حقیقی کا شکر بجا لایا۔ جس نے ایک افسر انگریز کے مقابل پر مجھ کو ہی فتح بخشی اور میں خوب جانتا ہوں کہ اس وقت صدق کی برکت سے خدا تعالیٰ نے اس بلا سے مجھ کو نجات دی میں نے اس سے پہلے یہ خواب بھی دیکھی کہ ایک شخص نے میری ٹوپی اتارنے

(باقی [illegible] پر)

نائیجیریا کی احمدی جماعتوں کی کامیاب سالانہ کانفرنس

ملک کے طول و عرض سے احباب کی شرکت مجلس شوریٰ کے اہم فیصلے

اسلام اور احمدیت کی صداقت پر تقاریر

از مکرم حافظ محمد اسحٰق صاحب بی۔اے بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۳)

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم عربوں (اور ان کی زبان) سے تین امور کے باعث محبت رکھو کہ (۱) میں عربی ہوں (۲) یہ قرآن کریم عربی ہے (۳) اور اہل جنت کی زبان بھی عربی ہوگی۔ خود عربی زبان میں جو صوتی حسن کا عنصر ہے۔ وہ اس زبان کا سیکھنا ہمارے لئے اور بھی آسان بنا دیتا ہے، یہ ایک ایسی حقیقت ہے۔ جس کا اعتراف غیر عربی مورخین اور مغربی مصنفین بھی کرتے ہیں۔

عربی زبان کی ترویج کی غرض سے سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ احباب جماعت اپنے گھروں میں روزمرہ کے فقرات کا عربی استعمال سیکھیں۔

مقامی حالات کے لحاظ سے قرآن کریم کا حفظ کرنا ہمارے عربی زبان سیکھنے میں بہت ہی ممد و معاون ثابت ہوگا۔ نائیجیریا کے مرکزیہ مشن کی طرف سے احمدیہ ریجس ٹریننگ سنٹر مقرر کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد ایسے معلمین تیار کرنا ہے۔ جو نائیجیریا کے پرائمری سکول میں اسلامی مضامین اور ابتدائی عربی زبان کی تعلیم دے سکیں۔ حکومت مغربی نائیجیریا نے حال ہی میں ایسے معلمین کے لئے مشاہرہ کی منظوری کا اعلان کیا ہے جس کے لئے ہم حکومت کے شکرگزار ہیں۔ لیکن ہمارے لئے اس کے ساتھ ہی یہ امر بھی ضروری ہے۔ کہ اس ٹریننگ سنٹر کے ذریعہ احمدی معلمین بکثرت عربی زبان سیکھنے کے لئے آئیں۔ اور پھر دوسروں کو سکھائیں تقریر کے بعض اہم عنوانوں کا اعلان نائیجیرین براڈکاسٹنگ والوں نے قومی خبروں کے دوران کانفرنس کی خبر کا ذکر کرتے ہوئے کیا۔ مذکورہ بالا عربی تقریر کے بعد اس کا انگریزی ترجمہ جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ نے بیان کیا۔ نیز سامعین جلسہ کو بتایا کہ

عربی زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات آپ کی صداقت کا ایک بین ثبوت ہیں۔ آپ نے غیر عربی ہونے کے باوجود فصیح عربی زبان میں ایسی کتب تحریر فرمائیں جن کے بارے میں مخالفین کو ویسی کتابیں لکھنے کی تحدی کی گئی۔ مگر وہ نہ لکھ سکے۔

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک رات میں عربی زبان کے چالیس ہزار الفاظ سکھلائے۔ پس یہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بہت بڑا معجزہ ہے۔

کرامت گرچہ بے نام و نشان است
بیا بنگر ز غلمان محمد

۱۹۲۴ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے سفر یورپ کے دوران میں مشرق وسطیٰ کے بعض علماء نے آپ سے ملاقات کی۔ تو انہوں نے کہا کہ اگر تم ان ممالک میں احمدیت کی تبلیغ کرنا چاہتے ہو۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عربی کتب یہاں نہ لاؤ۔ جس کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ ہم انہی کتب کے ذریعہ ان ممالک میں تبلیغ کریں گے۔ چنانچہ وہ کتب وہاں شائع کی گئیں۔ اور علماء کو تسلیم کرنا پڑا۔ کہ ان کی مزعومہ غلطیاں درحقیقت درست تھیں۔ ازہر یونیورسٹی کے پروفیسر محمود شلتوت نے اور بعض دوسرے علماء نے انہی کتب کے زیر اثر اب یہ فتوےٰ صادر کیا۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر نہیں گئے۔ بلکہ آپ نے طبعی وفات پائی۔

تیسرا اجلاس

کانفرنس کا تیسرا اجلاس ۲۶/۱۲/۵۹ کو بعد نماز ظہر و عصر رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مولوی محمد بشیر صاحب شاد نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ جس کے بعد ربوہ سے آمدہ جناب وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کا برقی پیغام پڑھا گیا۔ جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دنیا سے دل لگانا بڑا دھوکہ ہے

"دنیا کے کام کرنا گناہ نہیں۔ مگر مومن وہ ہے جو درحقیقت دین کو مقدم سمجھے۔ اور جس طرح اس ناچیز اور پلید دنیا کی کامیابیوں کے لئے دن رات سوچتا یہاں تک کہ پلنگ پر لیٹے بھی فکر کرتا ہے۔ اور اس کی ناکامی پر سخت رنج اٹھاتا ہے۔ ایسا ہی دین کی غمخواری میں بھی مشغول رہے۔ دنیا سے دل لگانا بڑا دھوکہ ہے۔ موت کا ذرا اعتبار نہیں۔ موت ہر ایک سال نئے کرشمے دکھلاتی رہتی ہے۔ دوستوں کو دوستوں سے جدا کرتی۔ اور لڑکوں کو باپوں سے اور باپوں کو لڑکوں سے علیحدہ کرتی ہے۔ مبارک وہ انسان ہے جو اس ضروری سفر کا کچھ بھی فکر نہیں رکھتا۔ خدا تعالےٰ اس شخص کی عمر کو بڑھا دیتا ہے جو سچ مچ اپنی زندگی کا طریق بدلکر خدا تعالےٰ کا ہی ہو جاتا ہے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد ۵ نمبر ۴ ص۷۳)

"ہماری طرف سے دلی مبارکباد ہو۔ حاضرین جلسہ اور مبلغین کے لئے دعا۔

ملک نائیجیریا کے آزادی سے قریب ہونے کے باعث آپ سب کی ذمہ داریاں کئی گنا زیادہ ہو گئی ہیں۔ تمام احمدیوں کو اپنی جماعتی روایات کے مطابق اپنے فرائض وقار اور ذمہ داری کے طریق پر ادا کرنے چاہئیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے عزائم میں برکت دے آمین وکیل التبشیر"

تحریک وقف زندگی

مولوی مبارک احمد صاحب ساقی نے وقف زندگی کے موضوع پر تقریر کی۔ اور اس میں بیان کیا کہ ہر قربانی کے لئے ایک مناسب وقت ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں نے قربانیاں کیں۔ جن پر ہم آج بھی فخر کرتے ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے آپ کی تحریک پر اپنا سارا مال قربانی کے لئے پیش کر دیا۔ آج کوئی شخص خواہ کتنی ہی بڑی قربانی کرے۔ وہ اس درجہ کو نہیں حاصل کر سکتا۔ اس زمانہ میں اللہ تعالےٰ نے چودہ سو سال کی طویل مدت کے بعد اپنا مامور مبعوث فرمایا ہے۔ تاکہ آپ لوگوں کو قربانیاں پیش کرکے مدارج حاصل کرنے کی توفیق حاصل ہو۔ یہ واقعی ہم سب کے لئے خوشی کا موجب ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ جو صحابہ تھے۔ انہوں نے مخالفت کے باوجود اپنی زندگیاں تبلیغ کے لئے وقف رکھیں۔ جس کے نتیجہ میں احمدیت چند سال کے اندر ہندوستان کے ہر علاقہ میں پھیل گئی۔ موجودہ دور میں سب لوگ اگرچہ اپنی زندگیاں کلی طور پر ایسا رنگ میں وقف نہیں کر سکتے۔ لیکن ضروری ہے کہ کچھ نہ کچھ لوگ اس مقدس فریضہ کی ادائیگی کے لئے متعین ہوں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کا اعلان کیا۔ جس میں آپ نے مالی قربانیوں کے علاوہ وقف زندگی کا بھی مطالبہ کیا۔ آپ کی آواز پر متعدد نوجوانوں نے لبیک کہا۔ جس کا ثمرہ یہ ہے کہ آج دنیا کے بیشتر ممالک میں ہمارے مشن قائم ہو چکے ہیں۔ اب اس امر کی ضرورت ہے۔ کہ پاکستان سے واقفین زندگی نوجوانوں کا انتظار کرنے کی بجائے ابنائے وطن اسی بے لوث جذبے کے تحت اور اسی طریق پر اپنی زندگی وقف کریں۔ جس طرح اللہ تعالےٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے سے کوئی شخص کبھی نقصان نہیں اٹھاتا۔ بعینہٖ

اس راستہ میں زندگی وقف کرنے والے لوگ کبھی کبھی خسارہ سے دوچار نہیں ہوتے حضرت امیر المومنین نے حال ہی میں جو پیغام جماعت کے نام ارسال کیا ہے۔ اس میں جماعت سے یہ حلف اٹھانے کے لئے کہا گیا ہے کہ وہ تبلیغ اسلام اور نظام خلافت کی حفاظت کی خاطر ہر قربانی کرنے کے لئے تیار رہیں گے۔ بعض لوگ ایسے ہیں۔ جو یہاں زندگی وقف کرتے ہیں۔ مگر ان میں سے ہر آدمی کو اہلیت کے اعتبار سے تبلیغ کے کام پہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اسلئے ضروری ہے کہ متعلم اور سمجھدار لوگ اپنی زندگیاں وقف کریں۔ "اما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض" یعنی جو شخص اپنی زندگی کو مخلوقات کے لئے نفع رساں بنائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی عمر کو لمبا فرما دیتا ہے۔ اس طرح وقف زندگی کے ذریعہ انسان کو ایسا روحانی سکون حاصل ہوتا ہے جو دنیا کے اور کسی شعبہ میں حاصل نہیں ہو سکتا۔"

تقریر کے بعد صاحب صدر نے اسباب کی تحریک کی کہ زندگی وقف کرنے والوں کو استقامت اور اللہ تعالیٰ پر توکل پیش نظر رکھتے ہوئے وقف کرنا چاہیئے اور یہ امر اچھی طرح سمجھ لینا چاہیئے کہ انہیں اپنی زندگی آخری لمحات تک وقف کرنا ہے۔ اس راستہ میں جو بھی مشکلات پیش آئیں۔ ان کے مقابلہ کے لئے انہیں اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا ہوگا۔ آج کل ہمارے مشن کے مرکزی جزل سیکرٹری کی مثال اس سلسلہ میں آپ کے سامنے ہے۔ جنہوں نے اپنی ملازمت سے استعفےٰ دے کر زندگی وقف کی اور ½ مشاہرہ پر مشن کے ساتھ کام کرنا منظور کیا ہوا ہے۔ ہمارے بیرونی مشنوں میں بھی متعدد ایسے مبلغین کام کر رہے ہیں۔ جو وقف زندگی سے پیشتر بھی دنیوی وجاہت اور عظمت کے مالک تھے۔ اسلئے تعلیم یافتہ لوگوں کو اس میدان میں زندگی وقف کر کے آگے آنا چاہیئے۔"

جناب عبد المجید صاحب کھبی . . . . پرنسپل مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج نے "نائیجیریا میں اسلامی تعلیم" کے موضوع پر تقریر کی آپ نے تعلیم کی اہمیت کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعض احادیث پڑھیں۔

(باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی بھاوجہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد الحمید ڈار کارکن فضل عمر فارمیوٹیکلز ربوہ

۲۔ میری اہلیہ عرصہ ۳ سال سے دماغی عارضہ میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد السمیع بھاگلپوری)

۳۔ میرے دوست مرزا فضل کریم صاحب پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور کرے۔

جمیل محمد جلال پور جٹاں ضلع گجرات

۴۔ میری بچی عزیزہ شکیلہ بیگم کئی دنوں سے بوجہ بخار بیمار ہے۔ احباب جماعت صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار خدا بخش گلزار سبزواری لاہور)

اسلام کا ایک ضروری حکم

اسلام میں صفائی کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اور قرآن مجید بھی اسکی طرف توجہ دلاتا ہے۔ احادیث میں یہاں تک حکم آیا ہے کہ مساجد میں جاؤ تو کوئی ایسی چیز بھی استعمال کر کے نہ جاؤ کہ جس سے بدبو پیدا ہوتی ہو۔ آپ یقیناً اپنے جسم اور لباس کی صفائی کا ضرور خیال رکھتے ہوں گے۔ اسی طرح اپنے گھر بھی صاف ستھرا رکھتے ہوں گے۔ لیکن یاد رکھئے کہ ماحول کی صفائی بھی ضروری ہے اپنے گھر کے آس پاس کو بھی صاف رکھئے۔ مکھی اور مچھر آپ کے دشمن ہیں۔ آپ کے اہل و عیال کے دشمن ہیں ان کا انسداد کیجئے۔ اور ایسے مواد کو ختم کیجئے جو ان کی پرورش میں ممد ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو یقیناً خدمت خلق کرنے والے اور جزا کے مستحق ہوں گے۔ جزاکم اللہ خیراً

ناظم خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

سالانہ اجتماع کے متعلق مشورہ

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ایک لمبے عرصہ سے ایک مخصوص طریق پر ہوتا ہے متواتر اور مسلسل ایک ہی طریق پر کام کرنے سے ایک وقت پر آ کر وہ جوش اور دلچسپی باقی نہیں رہتی جو ابتداء میں ہوتی ہے اس امر کی ضرورت ہے کہ پروگرام میں تبدیلی اور تنوع پیدا کیا جائے۔

لہذا میں اس اعلان کے ذریعہ جملہ احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ براہ کرم اس بارہ میں اپنے قیمتی مشوروں سے مستفید فرمائیں۔ ان مشوروں میں اجتماع کا طریق تربیتی و تعلیمی پروگرام وغیرہ پر خاص طور پر روشنی ڈالی جائے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائی سکول تعطیلات کے بعد کھل چکا ہے

احباب داخلہ کیلئے اپنے بچوں کو جلد بھجوائیں !!

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ تعطیلات کے بعد ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۶۰ء سے کھل چکا ہے۔ نئے سال کے لئے اس تاریخ سے ہی داخلہ جاری ہے۔ جو احباب اپنے بچوں کی خاطر خواہ تربیت کے پیش نظر اپنے بچوں کو اپنے مرکزی سکول میں داخل کروانا چاہتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ جلد از جلد اپنے بچوں کو بھجوا دیں۔ مزید تاخیر کی صورت میں داخلہ ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ انشاء اللہ تعالیٰ نئے سال کے لئے ۸ مئی سنہ ۱۹۶۰ء سے کھل رہا ہے اسلئے جو طلباء اس دینی ادارہ میں داخل ہونے کے خواہشمند ہوں۔ وہ ۸ مئی کو صبح ۹ بجے دفتر جامعہ میں پہنچ جائیں

جامعہ میں پرائمری۔ مڈل۔ میٹرک۔ ایف اے۔ بی اے پاس طلباء داخل ہو سکتے ہیں کلاسز شروع ہونے کے بعد داخلہ مشکل ہو جائے گا۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کا امتحان

مجالس اطفال الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ جون کے شروع میں ان کا امتحان ہوگا۔ جس کے لئے رسالہ "ہمارا رسول" مصنفہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مقرر کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ جو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ پر مشتمل ہے۔ میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب ربوہ سے حاصل کیا جا سکتا ہے اسکی اصل قیمت ۴/ ہے۔ لیکن امتحان کی غرض سے ۲/ فی نسخہ کے حساب سے منگوایا جا سکتا ہے۔

مربی صاحبان اور قائدین و زعماء حضرات سے درخواست ہے کہ وہ بچوں کو اس امتحان کی تیاری شروع کرا دیں اور کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچے اس میں شریک ہوں مجالس کی طرف سے ۱۵ مئی تک یہ اطلاع مل جانی چاہیئے کہ کتنے بچے اس میں شامل ہوں گے تاکہ مطلوبہ تعداد میں پرچے بھجوا دئے جائیں۔

(مہتمم اطفال)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

تحریک جدید اور ہمارے فرائض

(از مکرم چوہدری احمد جان صاحب ربوہ)

(۲)

تبلیغ بیرون ممالک

ہمیں کیا معلوم کہ ہماری شوکت وطاقت کا مرکز کہاں ہے۔ چین۔ جاپان۔ فلپائن۔ سماٹرا۔ جاوا۔ روس۔ افریقہ۔ امریکہ۔ غرضیکہ دنیا کے کسی ملک میں بھی ہوسکتا ہے ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم باہر جائیں اور تلاش کریں۔ کہ ہماری مدنی زندگی کہاں سے شروع ہوئی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم دنیا میں نئے نئے راستے تلاش کریں۔ اور نئے نئے ممالک میں جاکر تبلیغ کریں۔ ہمیں کیا معلوم ہے کہ کہاں لوگ جوق در جوق داخل سلسلہ ہوں گے۔

الہام وسّع مکانک

وسع مکانک کے الہام میں بھی اس امر کیطرف اشارہ کیا گیا ہے کہ جب مشکلات ہوئیں تو اس وقت زمین پر پھیل جانا اور اپنی تعداد کو بڑھانے کی کوشش کرنا پس اللہ تعالےٰ نے ہماری ترقی کا ذریعہ ایک طرف تو ہمیں یہ بتادیا ہے کہ اپنے مرکز کو مضبوط کرو۔ اور دوسری طرف یہ بتلایا ہے کہ تم چین، جاپان۔ امریکہ۔ افریقہ اور سٹریٹ سٹلمنٹس اور دوسرے ممالک میں چلے۔ جاؤ اور دنیا میں پھیلتے چلے جاؤ یہاں تک کہ کوئی قوم تمہارا مقابلہ نہ کرسکے روحانیت کی بھی ایک رَو ہوتی ہے جو بعض ملکوں میں دب جاتی ہے۔ اور بعض میں زور سے چل پڑتی ہے۔

پس پھیل جاؤ دنیا میں۔ پھیل جاؤ مشرق میں پھیل جاؤ مغرب میں پھیل جاؤ شمال میں پھیل جاؤ جنوب میں۔ پھیل جاؤ یورپ میں پھیل جاؤ امریکہ میں پھیل جاؤ افریقہ میں پھیل جاؤ جزائر میں۔ پھیل جاؤ چین میں پھیل جاؤ جاپان میں پھیل جاؤ دنیا کے کونے کونے میں یہاں تک کہ دنیا کا کوئی گوشہ دنیا کا کوئی ملک اور دنیا کا کوئی علاقہ ایسا نہ ہو جہاں تم نہ ہو۔ پس تم پھیل جاؤ جیسے صحابہ پھیلے۔ پھیل جاؤ جیسے قرونِ اولیٰ کے مسلمان پھیلے۔ تم جہاں جہاں جاؤ اپنی عزت کے ساتھ سلسلے کی عزت قائم کرو۔ جہاں پھر و اپنی ترقی کے ساتھ سلسلے کی ترقی کا موجب بنو۔ اسی طرح مختلف پیشے ہیں جو اور ملکوں میں سیکھے جاسکتے ہیں۔ انہیں سیکھو اور اپنے ملک کو ترقی دو۔ کہیں مزدور بن کر۔ کہیں کلرک بن کر۔ کہیں دیگر ذرائع سے ان فنون کو حاصل کرو اور دنیا میں نام پیدا کرو۔ میں چاہتا ہوں کہ ہماری زندگیوں میں ہی احمدیت کی تعلیم کے مرکز قائم ہو جائیں۔ پس قریب سے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقہ میں مراکز احمدیت قائم کرنا تحریک جدید کا ایک مقصد ہے

مطالبہ وقف رخصت

جو لوگ سال میں دو دو تین تین ماہ کی لمبی رخصت لے سکتے ہیں وہ اپنی فرصت اور رخصت کے اوقات کو خدا تعالےٰ کے دین کے لئے وقف کردیں سرکاری ملازمین جن کی تین ماہ کی رخصتیں جمع پڑی ہیں یا قریب کے زمانے میں جمع ہونے والی ہوں وہ سلسلے کی خدمت کے لئے ان رخصتوں کو وقف کردیں ایسے اصحاب کا فرض ہوگا۔ کہ جس طرح ملکانہ تحریک کے وقت ہوا وہ اپنا خرچ آپ برداشت کریں۔

وقفِ زندگی

دنیا میں روپے کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوئی اور جو قوم یہ سمجھتی ہے۔ صرف روپے کے ذریعے وہ اکناف عالم میں اپنی تبلیغ کو پہنچادے گی اس سے زیادہ فریب خوردہ اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم دنیا میں کوئی نہیں۔

زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان آگے لے کر آئے اور کہے کہ اے امیرالمومنین یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے جس دن تم یہ سمجھ لوگے۔ کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کے لئے ہیں۔ جس دن تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا۔ بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کردیا۔ اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو۔

تعاونوا علی البر والتقویٰ کی ایک تشریح

ہماری جماعت کے تاجر اپنی تجارت کے ساتھ ساتھ کسی اور آدمی کو بھی تجارت کا کام سکھا دیں۔ اور اُسے بھی تجارت کے رازوں سے واقف کردیں تو یہ بھی ایک قومی تعاون ہوگا۔ اور اس کے نتیجے میں بھی وہ بہت بڑے ثواب کے مستحق ہوں گے۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو کوئی پیشہ یا ہنر آتا ہے تو اسے چاہیئے کہ اس پیشے یا ہنر کو اپنے پاس ہی نہ رکھے دوسروں کو سکھا دے۔

صاحب پوزیشن لیکچر دیں

جو دوست لیکچر دینے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ اور اپنے عہدے یا کسی علم ہونے کے لحاظ سے لوگوں میں پوزیشن رکھتے ہوں یعنی ڈاکٹر ہوں۔ وکلاء ہوں یا اور ایسے ہی معزز کاموں پر یا ملازمتوں پر ہوں جن کو لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہوں۔ ایسے لوگ اپنے آپ کو پیش کریں تا مختلف مقامات کے جلسوں میں مبلغوں کے سوا ان کو بھیجا جائے اور ان سے تقریریں کرائی جائیں۔ کیونکہ تقریر کرنے والا اگر کوئی وکیل یا ڈاکٹر یا کوئی اور عہدہ دار ہو تو لوگوں میں یہ احساس پیدا ہوگا۔ کہ اس جماعت کے سب افراد میں خواہ وہ کسی طبقے کے ہوں دین سے رغبت اور واقفیت پائی جاتی ہے۔ اور خواہ ان کے منہ سے وہی باتیں نکلیں جو مولوی بیان کرتے ہیں مگر ان کا اثر بہت زیادہ ہوگا۔

ریزرو فنڈ پچیس لاکھ

یہ ضروری ہے کہ ہمارا ایک مستقل ریزرو فنڈ ہو جس کی آمدنی سے مختلف اخراجات چلائے جائیں اور ہنگامی کاموں کے لئے چندہ ہو۔ اخلاقی لحاظ سے بھی یعنی جماعت کی اخلاقی حالت کو محفوظ رکھنے نیز کام کی وسعت کیلئے بھی ضروری ہے کہ ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کیا جائے ضرورت ہے کہ ایسا ریزرو فنڈ قائم کیا جائے کہ روز روز کی تشویش دور ہو۔ اگر ہم ایسا فنڈ قائم کرلیں تو دنیوی لحاظ سے ہمیں جو تکلیف اور گھبراہٹ ہوتی ہے وہ بھی نہیں ہوگی (باقی)

درخواست دُعا

میرے ایک دوست خواجہ ثناء اللہ صاحب آف احمدیہ شاپ گلگت کے خلاف ایک مقدمہ کا عنقریب فیصلہ ہونیوالا ہے نیز عزیزم عبدالحی ڈار نے دسویں کا امتحان دیا ہے احباب جماعت مقدمہ میں بریت اور عزیز کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ احباب خاکسار کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالےٰ دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے۔ (خواجہ عبدالغفار ڈار۔ مظفرآباد آزاد کشمیر)

لیڈر

(بقیہ ۲)

کے لئے ہاتھ مارا میں نے کہا کیا کہنے لگا ہے تب اس نے ٹوپی کو میرے سر پر ہی رہنے دیا کہ خیر ہے خیر ہے۔"

آج کل زمانہ یہ آگیا ہے کہ لوگ "جھوٹ" بول کر سمجھتے ہیں کہ ہم اسلام کی خدمت کر رہے ہیں اور اس کا نام مصلحت بینی رکھا جاتا ہے۔ یہ لوگ یہ بھی نہیں سوچتے کہ اسلام ایسے جھوٹے اسلام کو دھکے دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اسلام کو سخت نقصان پہنچاتے ہیں۔ آخر اندھیرا نور کو کس طرح روشن کرسکتا ہے۔ اسلام ایک سراسر "نور" ہے۔ اس کو اپنی چمک دکھانے کے لئے اندھیرے کی پشت پناہی کی نہ صرف ضرورت نہیں بلکہ نقصان ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے سے غیر فرقہ پر جھوٹے عقائد تھوپ کر اشتعال انگیزی کرتا ہے اور دل میں یہ زعم رکھتا ہے۔ کہ اس نے اسلام کی خدمت کی ہے۔ اس وقت آسمان کے فرشتے اس پر ہنس رہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ نادان آسمان کو بھی دھوکہ دینا چاہتا ہے۔ حالانکہ آسمان والے اس کا دھوکا نہیں کھا سکتے۔

سو اے احمدی دوستو تم کو ایسے لوگوں سے امتیاز پیدا کرنا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ تم "سچائی" سے بالکل نہ ہٹو خواہ اس میں تم کو کتنا ہی ذاتی نقصان پہنچتا ہو۔ اور یہ خیال کرنا کہ تمہارے جھوٹ سے اسلام کو کوئی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ یہ دیوانہ پن ہے یہ سخت جاہلانہ خیال ہے۔ اسلام سچائی ہے اور سچائی میں اسلام ہے۔ یہ سلسلہ جیساکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مثال سے واضح ہوتا ہے۔ دنیا میں اسلام کی سچائی قائم کرنے کے لئے قائم ہوا ہے وہ سچائی جس کا معیار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرامؓ نے قائم کیا تھا۔ جس کا نمونہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں دکھایا ہے ✣

نتیجہ امتحان ناصرات الاحمدیہ

پیشگوئی مصلح موعود

امسال بھی شعبہ ناصرات الاحمدیہ نے بچیوں سے پیشگوئی مصلح موعود کا امتحان لینے کا انتظام کیا تھا۔ تقریباً ۳۳۰ لڑکیاں شامل ہوئیں جن میں سے ۲۰۱ کامیاب ہوئیں۔
یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ بڑی لڑکیوں کی نسبت چھوٹی لڑکیوں کے پرچے زیادہ اچھے تھے۔ آئندہ بھی ہر سال ۲۰ فروری کو امتحان ہوا کرے گا۔ لجنات اس مضمون کی تیاری کروانی رہا کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لڑکیاں شامل ہو سکا کریں۔

اس امتحان میں بشریٰ پروین قریشی سرگودھا اوّل۔ اور بشریٰ طاہرہ ہفتم بی ربوہ دوم اور دردانہ ہشتم اے ربوہ۔ اور شگفتہ صادقہ ہفتم اے ربوہ سوم ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے آمین
کامیاب بچیوں کا نتیجہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

سیالکوٹ

نام	کلاس	نمبر حاصل کردہ
امۃ الحکیم	ہفتم	۲۷/۵۰
ناصرہ نسرین	؍؍	۲۳
امۃ الجمیل	؍؍	۲۴
طاہرہ جبین	؍؍	۲۲
سیدہ تنویر صدیقہ	دہم	۲۴
شاہین نسیم	—	۲۶
امۃ القیوم	ہفتم	۲۳
بشارت بانو	؍؍	۲۴
زاہدہ اختر	؍؍	۲۶
نصرت بٹ	نہم	۲۴
ثریا بانو	؍؍	۲۶
رضیا	دہم	۲۳
جاوید بٹ	؍؍	۲۵
عطیہ	—	۲۱
امۃ الحی	دہم	۲۴
محمودہ نسرین	—	۳۰
عاتکہ شہناز	ہفتم	۲۲
سیدہ حامدہ	دہم	۲۵
امۃ الرشید شمس	؍؍	۲۴
محمودہ بٹ	؍؍	۲۵
رفعت جبین	نہم	۲۲
پروین	؍؍	۲۷
فرزانہ یاسمین	دہم	۲۸

راولپنڈی

نام	کلاس	نمبر حاصل کردہ
نعیمہ	نہم	۲۴
زاہدہ رشید	؍؍	۲۳
عطیہ پروین	؍؍	۲۶
نعیمہ	دہم	۲۴
شگفتہ شاہین	چہارم	۲۱
نصیرہ فاتح	پنجم	۲۶
ممتاز	چہارم	۱۸
امینہ تنویر	پنجم	۲۴
ناصرہ ملک	ہفتم	۲۴
پروین ظفر خان	ششم	۲۳
مہر اقبال	—	۲۱
امۃ الرشید	ششم	۱۸

نام	کلاس	نمبر حاصل کردہ
امۃ الشید	ششم	۱۸
امۃ الرشید قمر	ہفتم	۲۶
صفیہ فردوس	پنجم	۲۴
ثریا خانم	ہفتم	۲۲
نسیم اختر صدیقہ	؍؍	۲۱
قمر رخسانہ	ششم	۲۷
امۃ الباسط	ہفتم	۳۰
حمیدہ بیگم	ہشتم	۲۸
نصیرہ پروین	—	۳۰
مومنہ منیرہ	ہفتم	۲۸
امۃ الکریم صدیقہ		۳۱
نصیبو بیگم		۲۸
صادقہ کریم		۳۰
امۃ الکریم فرحت		۲۹

کراچی

نام	کلاس	نمبر حاصل کردہ
زاہدہ تسنیم	چہارم	۳۱
محمودہ امۃ السمیع		۲۹
رفعت جہاں		۳۲
بشریٰ ناز		۲۶

منٹگمری

نام	کلاس	نمبر حاصل کردہ
مبارکہ بشریٰ	ہفتم	۲۵
بشریٰ خانم	ہشتم	۳۰

سرگودھا

نام	کلاس	نمبر حاصل کردہ
شریف النساء	پنجم	۱۸
کرامت النساء	ہشتم	۲۵
شمیم انور	چہارم	۲۴
عظیمت	پنجم	۲۳
امۃ الرشید طاہرہ	ششم	۲۴
سیدہ مسرت جہاں	چہارم	۲۲
بشریٰ پروین قریشی (اول)		۴۰

لاہور

نام	کلاس	نمبر حاصل کردہ
زکیہ		۳۰

ربوہ

نام	کلاس	نمبر حاصل کردہ
عائشہ	ہفتم	۲۵
نعیمہ سلطانہ	ششم اے	۲۱/۵۰
نجم النساء	؍؍	۱۸
ناصرہ نسرین	؍؍	۱۷
راشدہ	؍؍	۱۷
خدیجہ بشریٰ	؍؍	۲۴
نصیرہ	؍؍	۱۸
نصرت تنویر	؍؍	۱۷
مبارکہ شوکت	؍؍	۱۷
مریم صدیقہ	پنجم	۲۷
زکیہ بیگم سیلونی	ہشتم	۲۶
امۃ الرشید	ہفتم	۱۸
طاہرہ نسیم	؍؍	۲۳
فاخرہ جبین	؍؍	۲۱
امۃ القیوم قدسیہ	ششم	۲۳
ممتازہ بیگم	؍؍	۲۱
رشیدہ بیگم	؍؍	۱۷
امۃ الحفیظ منصورہ	؍؍	۱۸
ریحانہ بشریٰ رازی	؍؍	۱۸
نصرت نورجہاں	؍؍	۲۵
سعیدہ امۃ الوہاب ساجدہ	؍؍	۱۹
نورجہاں باجوہ	پنجم	۲۰
امۃ الحکیم عائشہ	ششم	۱۷
ماجدہ بیگم	؍؍	۱۹
امۃ الرشید شمع	؍؍	۱۸
صدیقہ شمس	؍؍	۱۷
ممتاز اختر	؍؍	۱۸
قمر النساء	ہفتم	۲۵
مبارکہ بیگم	؍؍	۱۸
ناصرہ نصرین	؍؍	۱۷
اختری خانم	؍؍	۱۷
رفعت	؍؍	۱۸
مبارکہ بیگم	؍؍	۲۲
پروین اختر	؍؍	۲۴
ناصرہ بیگم جان محمد	؍؍	۱۷
قانتہ بیگم	؍؍	۱۸
مقبولاں بی بی	؍؍	۱۸
نفیسہ طلعت	؍؍	۲۶
منصورہ نازلی	ششم	۲۸
بشریٰ بیگم	ہفتم	۲۷
امۃ المنان	؍؍	۱۸
سیارہ حکمت شاہین	؍؍	۲۹
سلیمہ	؍؍	۲۴
امۃ الحی مبارکہ	؍؍	۲۷
امۃ الہادی ملک	؍؍	۲۶
عارفہ خاتون	؍؍	۲۸
آمنہ بیگم	؍؍	۲۶
امۃ الرحیم مسرت	ششم	۱۹
حنیفہ پروین	ہفتم	۲۸
عتیقہ فرزانہ	ہشتم	۲۶
قدسیہ تبسم	ششم	۲۹
شاہدہ پروین	پنجم	۲۳
راشدہ بیگم	ششم	۱۷
تسنیم فاطمہ	پنجم	۱۹/۵۰
طیبہ صدیقہ	؍؍	۲۱
ثریا اختر	ششم	۳۰
طاہرہ سلطانہ	؍؍	۲۲
انیسہ بیگم قیوم	؍؍	۲۶
خالدہ پروین	؍؍	۱۸
طاہرہ نسرین	ہفتم	۲۴
کلثوم	؍؍	۲۴
ریحانہ باجوہ	؍؍	۲۵
محمدہ	؍؍	۲۸
خالدہ پروین	؍؍	۲۳
امۃ الحی	؍؍	۲۳
امۃ الکریم	؍؍	۲۶
شگفتہ گل	؍؍	۱۷
کوثر تسنیم	؍؍	۱۸
امۃ الوحید	؍؍	۱۹
امۃ الرحمٰن	؍؍	۲۱
آصفہ صدیقہ	؍؍	۲۲
امۃ الجمیل	؍؍	۱۸
نصیرہ بیگم	؍؍	۲۱
سیدہ امۃ القیوم	؍؍	۲۳
ثریا بیگم	؍؍	۲۴
رفیقہ بیگم	؍؍	۲۹
امۃ الرشید طاہرہ	ششم	۲۵
اختر	؍؍	۲۶
امۃ المنان نصرت	؍؍	۳۰
مسعودہ پروین	؍؍	۲۸
صبیحہ طاہرہ	؍؍	۲۵
منیرہ شاہدہ	؍؍	۲۶
ناصرہ طلعت	؍؍	۲۷
بشریٰ نسرین	؍؍	۲۵
نادرہ بیگم	؍؍	۲۸
امۃ العزیز	؍؍	۲۰
فریدہ حمید	؍؍	۲۱
مبارکہ کلثوم	؍؍	۲۸
امینہ بیگم گیانی	؍؍	۱۸
شاہدہ	؍؍	۲۸
امۃ الکریم	؍؍	۲۴
بشریٰ رشید	؍؍	۲۳
راشدہ تسنیم کوثر	؍؍	۲۴
زبیدہ رشید	؍؍	۲۵
راشدہ	؍؍	۳۰
رضیہ سلطانہ	؍؍	۲۳
راشدہ شہناز	ہفتم	۲۸
سعیدہ بیگم	؍؍	۲۹
بشریٰ ناہید	؍؍	۲۹
قدسیہ رابعہ	چہارم	۲۸
امۃ الحمید		۳۰
فرحت تسنیم	ہفتم	۲۶
ناصرہ پروین	پنجم	۳۰
رشیدہ قاضی	ہفتم	۳۰
بشیرہ اختر	پنجم	۱۹

نام	جماعت	نمبر
بشریٰ فاطمہ	ہفتم	۳۲/۵۰
رفیعہ بشریٰ	״	۳۲
شگفتہ منیر	״	۳۰
خالدہ ادیب	״	۲۹
بشریٰ پروین	״	۲۸
بشریٰ تقی	״	۲۸
سفینہ	״	۲۸
ریحانہ سعیدہ	״	۲۴
بشریٰ سیال	״	۲۵
آمنہ	״	۱۶
رفعت سلطانہ	چہارم	۱۹
منصورہ	״	۱۷
امۃ القیوم	״	۱۸
روح افزا	״	۱۸
صفیہ پروین	ہفتم	۲۲
رضیہ سلطانہ	چہارم	۱۷
زاہدہ پروین	״	۱۷
امۃ الباسط قریشی	ہفتم	۲۴
تنویر	״	۲۶
حامدہ سلطانہ	״	۲۵
کلثوم نسرین	״	۲۲
مبارکہ شاہدہ	״	۲۵
بشریٰ ناہید	״	۲۷
رفیعہ خلعت	״	۲۵
نصرت پروین	״	۲۶
علیمہ نصرت	ششم ج	۲۳
اشرف صدیقہ	״	۲۱
نعیمہ طاہرہ	״	۲۱
عذرا پروین	״	۱۷
صغراں بیگم	״	۲۲
انیسہ سلیم	چہارم	۱۷
صادقہ شمیم	ہفتم	۲۳
لطیفہ خانم	״	۱۷
نعیمہ ناہید	پنجم	۲۰
طاہرہ پروین	ششم	۲۲
زکیہ زاہدہ	پنجم	۲۱
ریاض اختر	چہارم	۲۲
بشریٰ غلام محمد	״	۲۱
صفیہ بیگم	ششم	۲۴
امۃ البصیر	چہارم	۲۰
امۃ الکریم	״	۱۸
امۃ الشافی شائستہ	״	۲۳
امۃ المتین	״	۲۳
نسرین کوثر	ششم	۲۰
بریرہ	چہارم	۱۷
امۃ النور	ششم	۲۶
راشدہ پروین	چہارم	۱۸
رقیہ بابا	״	۱۸
امۃ الباری	״	۱۷
طاہرہ	״	۱۸
شہناز اختر	״	۱۸

نام	جماعت	نمبر
ناصرہ نسرین	سوم	۱۷/۵۰
وسیم انور	چہارم	۱۸
اقبال	״	۱۸
محمودہ نصرت	ہفتم	۲۵
نرگس پروین	چہارم	۳۰
مبشرہ	״	۱۸
امۃ الرحیم	״	۲۱
نسیرہ بیگم	״	۱۸
زاہدہ تنویر	ششم	۱۸
امۃ الکریم فرحت	ہفتم	۲۶
اُم الحمام	״	۲۷
امۃ الجمیل	ششم	۲۶
حفیظہ عابدہ	پنجم	۲۱
ساجدہ بیگم	ہفتم	۲۰
صادقہ بیگم	ہشتم	۳۶
طلعت اشرف	״	۲۸
امۃ الباسط	چہارم	۲۷
امۃ المتین	״	۲۶
صادقہ رحیم	״	۲۵
انیسہ	״	۲۶
مریم صدیقہ	״	۱۸
اختر ناہید	״	۲۰
مبارکہ فردوس	ششم	۲۱
طاہرہ پروین	״	۲۲
حلیمہ زاہدہ	ہفتم	۲۳
ثریا نسرین	״	۲۹
صدیقہ علیمہ	پنجم	۱۹
امۃ الحفیظ خانم	ششم	۱۷
خالدہ بیگم	چہارم	۱۸
ناہید انجم	ہفتم	۲۱
طاہرہ خانم	״	۱۷
امۃ السلام	چہارم	۱۷
خالدہ شاہین	ششم	۲۱
نعیمہ بشریٰ	ہفتم	۱۹
امۃ المتین	״	۲۹
بشریٰ طیبہ	״	۲۷
نسیرہ فیضی	״	۱۸
امۃ القیوم	چہارم	۱۸
شمس النساء	ہفتم	۱۹
امۃ السلام	دوئم	۱۸
امۃ الجمیل	ہفتم	۳۱
امۃ الکریم	چہارم	۲۲
بصیرت السلام	״	۱۸
سلیمہ قمر	ششم ب	۳۴
دردانہ ہموم	ہفتم اے	۳۵
شگفتہ صادقہ سلام	״	۳۵
بصیرہ قدسیہ	ہفتم اے	۲۹

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول

نام	نمبر
امۃ النصیر	۲۶
منصورہ مرزا	۲۰
امۃ المصور	۲۱

احمد نگر

نام	نمبر
رضیہ سلطانہ	۲۵
صالحہ بیگم	۱۷
شمیم اختر	۱۷
منصورہ بیگم	۲۲
امۃ الکریم	۲۷
رضیہ مسرت	۲۸
حمیدہ پروین	۳۰

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں — پتہ خوش خط اور مکمل لکھا کریں۔

مینجر الفضل

درخواستِ دُعا

خاکسار کا F.A. کا امتحان ۱۷ مئی سے شروع ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ۔ درویشان قادیان اور جملہ احباب جماعت سے نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دُعا ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نمایاں کامیابی عطا فرمادے آمین۔

(محمد اسلم جاوید از کوئٹہ)

استنبول اور انقرہ میں مارشل لاء لگا دیا گیا

عصمت انونو اور ان کے بارہ رفقاء پارلیمنٹ سے نکال دیئے گئے

استنبول ۲۹ اپریل حکومت ترکیہ نے استنبول اور انقرہ میں مارشل لا نافذ کر دیا ہے اس سے پہلے طلبہ نے استنبول میں زبردست مظاہرہ کیا تھا اور پولیس نے طلبہ پر گولیاں برسائیں طلبہ نے بھی پولیس والوں پر خشت باری کی۔ گولیوں سے پانچ طالب علم ہلاک اور پندرہ مجروح ہوئے۔

اور طلبہ کی خشت باری سے پچیس ۲۵ کانسٹیبل زخمی ہوئے ان میں سے تین سخت زخمی ہوئے۔

استنبول میں فسادات اس وقت شروع ہوئے جب ہزاروں طلبہ نے یونیورسٹی کے علاقے میں پولیس کا گھیرا توڑ دیا اور عدنان میندریز وزیر اعظم کے استعفا کا مطالبہ کرتے ہوئے سارے شہر میں پھیل گئے۔

تین ماہ پیشتر حکومت ترکیہ نے سیاسی سرگرمیوں پر جو پابندیاں لگائی تھیں۔ پانچ ہزار طلبا ان کے خلاف احتجاج کر رہے تھے پولیس نے یونیورسٹی کے گرد گھیرا ڈال رکھا تھا۔ لیکن طلبہ نے اس گھیرے کو توڑ کر استنبول شہر کے وسطی حصے کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔ اس موقع پر طلبا اور پولیس میں سخت جنگ ہوئی جس میں فریقین کے چالیس افراد مجروح ہوئے۔ استنبول میں چند اشخاص ہلاک بھی ہوئے۔ لیکن ان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی البتہ تین چشم دید گواہوں نے کہا ہے کہ ہم نے یونیورسٹی کے سامنے تین طالب علموں اور ایک کانسٹیبل کی نعشیں دیکھی ہیں پولیس نے اس اطلاع کی تصدیق نہیں کی۔

ریڈیو کی اطلاع کے مطابق اس سے پیشتر انقرہ سے یہ خبر آئی تھی۔ مخالف پارٹی کے لیڈر عصمت انونو (سابق صدر ترکیہ) اور ان کے چند ساتھیوں کو پارلیمنٹ کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا ہے۔ آج جس وقت عصمت انونو کو پارلیمنٹ سے نکالا جا رہا تھا۔ مخالف پارٹی کے بعض ارکان نے احتجاج کرنے کے لئے میزوں پر زور سے ہاتھ مارنے شروع کر دیئے۔ آخر کار ان ارکان میں سے کئی ایک کو بھی پارلیمنٹ سے باہر نکال دیا گیا عصمت انونو پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے لوگوں کو بغاوت پر اکسایا۔ انہوں نے قوم، اور پارلیمنٹ کی توہین کی۔ اور انہوں نے اور ان کے بارہ دوسرے ساتھیوں نے پارلیمنٹ میں ایسے غیر شائستہ الفاظ استعمال کئے۔ جن کی پارلیمنٹ کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی پارلیمنٹ نے ایک بل کی منظوری دے دی ہے۔ جس کے مطابق اخبارات کو حکم دیا جا سکتا ہے کہ وہ فلاں فلاں قسم کی خبریں شائع نہ کریں اور اگر کوئی اخبار اس حکم کی خلاف ورزی کرے تو اس صورت میں اسے بند کیا جا سکتا ہے۔ اور ایڈیٹر کو ایک سے تین سال تک قید کی سزا بھی دی جا سکتی ہے۔

آوارہ کتے کوریا بھیج دیئے جائیں گے

لاہور ۲۹ اپریل وزیر تجارت مسٹر حفیظ الرحمٰن نے آج یہ انکشاف کیا کہ ممکن ہے پاکستان سے آوارہ کتے کوریا برآمد کئے جائیں۔ آپ نے کہا اس طرح ایک تو ہمیں آوارہ کتوں سے نجات مل جائے گی۔ اور دوسرے ہم زرمبادلہ کما سکیں گے۔ مسٹر حفیظ الرحمٰن نے بتایا کہ کوریا میں کتے کے گوشت کا شوربا بڑا لذیذ خیال کیا جاتا ہے۔ وزیر تجارت نے کہا کہ ہم سور برآمد کرنے کے امکانات کا بھی جائزہ لیں گے۔ یہ سور ہر سال لاکھوں روپے کی فصل تباہ کر دیتے ہیں اور سرحدی علاقوں میں ان کی وجہ سے کئی قیمتی جانیں بھی ضائع ہوتی ہیں۔

میجک لینٹرن کے ساتھ لیکچر

دفاتر تحریک جدید ربوہ میں انشاء اللہ ۲ مئی ۱۹۶۰ء کو بعد نماز مغرب تحریک جدید کے کارناموں کے عنوان پر سلائیڈز دکھائی جائیں گی۔ جن کے ساتھ مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم لیکچر دیں گے۔ جملہ احباب سے درخواست ہے کہ تشریف لا کر ممنون فرمائیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

عازمین حج توجہ فرمائیں

امسال جو احباب جماعت حج کا مبارک سفر اختیار کر رہے ہیں وہ خاکسار کو اپنے ضروری کوائف مثلاً کراچی کب پہنچنا ہے اور وہاں سے روانہ ہونے کا کیا پروگرام ہے وغیرہ سے مطلع فرما دیں تاکہ انہیں حتی المقدور سفر کی سہولتیں بہم پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔ خاکسار شبیر احمد۔ واقف زندگی۔ تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

درخواست دعا

میری بچی امۃ الحمید کراچی میں سخت بیمار اور ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴